السلامُ علیکم کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسلہ ذیل میں کہ: اگر روزہ کی حالت میں دن کے کسی بھی حصہ میں حیض شروع ہو جائے تو اس روزہ کو توڑ دینا جائز ہے یا پھر اسے پورا کریں؟ اور اگر کسی کا تقریباً روزہ پورا ہونے والا ہو تب حیض ہو تو کیا اس قضاء ہو گی؟ براہ کرم، جواب دے کر رہنمائی فرمائیں

المستفتی: محمد اویس علی چندپوری جوگیان سی بی گنج بریلی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الجواب بعون الملک الوھاب:

عورت کو اگر روزے کی حالت میں ایام مخصوصہ شروع ہو جائیں (حیض آجائے) اگرچہ غروب آفتاب سے ذرا پہلے ہی ہو ں تو اس کا روزہ جاتا رہا اور اب اس کے لئے کھانا پینا جائز ہے البتہ رمضان المبارک میں روزے کے احترام کو بجالا کر چھپ کر کھانا پینا کرے، رمضان المبارک کے بعد چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا کرے۔

جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے:

"ولوحاضت المرأة أو نفست بعد طلوع الفجر فسد صومها لأن الحيض والنفاس منافيان للصوم لمنافاتهمااهلية الصوم شرعا." (كتاب الصوم/حكم فساد الصوم ج:٢ص:٦٠٩/دار الكتب العلميه)

اور جوھر نیرہ شرح مختصر للقدوری میں ہے

"واذا حاضت المرأة افطرت وقضت ولذا إذا نفست وهل تأكل سرا أو جهرا "قيل سرااؤقيل جهرا لايجب عليها التشبه" (جوهر نيره ج:١ص:٣٤٨/كتاب الصوم،مسايل في الصيام/دار الكتب العلميه بيروت)

اور حاشیہ طحطاوي علي مراقي الفلاح میں ہے:

واما وفي حالة تحقق الحيض والنفاس فيحرم الامساك لان الصوم منهماحرام ،والتشبه بالحرام حرام وكذلك لايجب الامساك علي المريض. (حاشيه طحطاوي علي مراقي الفلاح ج١ص:٦٧٨، فصل يجب الامساك/كتاب الصوم،دار الكتب العلميه بيروت)

اور الفقہ فی المذاھب الاربعہ میں ہے:

"إذا حاضت المرأة الصايمة أو نفست وجب عليها الفطروحرم الصام ولو صامت فصومها باطل وعليها القضاء"
(الفقه علي المذاهب الأربعة /كتاب الصوم،صوم الحائض والنفاس ج١ص: ٤٨٧، /دار الفكر)

واللہ اعلم۔

کتبہ:

محمد نديم خان مداري عفی عنہ

خطیب وامام مسجد بیرم نگر گونٹیا بریلی

٢٣/ رمضان المبارک ١٤٤٣ھ

الجواب صحیح:

خوشنود خان مداری غفرلہ

صدر المدرسین مدرسہ مدار العلوم گوبندہ پور بریلی وناظم اعلیٰ دار الافتا مداریہ

مزید فتوے پڑھنے اور ڈاؤنلوڈ کرنے کے لئے ہماری ویبسائیٹ پر جائیے
ویبسائیٹ → Madaarimedia.Com
madaariyadaarulifta@gmail.com
ناشر
المدار اکیڈمی خانقاہ عالیہ مداریہ دار النور مکنپور شریف
+91 98383 60930